پیغام
ہفت روزہ
0478-8526134
جلد: ۱۹ شمارہ: ۴۱ ۱۴ تا ۲۰ اکتوبر ۲۰۱۵ء

ہلدان میں ہفتہ وار منڈی کا آغاز، پہلے روز 3 لاکھ روپے کی خرید و فروخت

ہفتہ وار منڈی (ہفتہ کو) ہلدان کے مشرقی حصے میں قائم کی گئی ہے، جہاں ارد گرد کے 18 دیہات کے لوگ خرید و فروخت کے لیے آتے ہیں

ہلدان (نمائندہ خصوصی) 12 اکتوبر 2015ء: ہلدان کے مشرقی حصے میں ہفتہ کے روز ہفتہ وار منڈی کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے ہی روز 3 لاکھ روپے کی خرید و فروخت ہوئی۔ منڈی کے قیام سے ہلدان اور ارد گرد کے دیہات کے کاشت کاروں، دست کاروں اور چھوٹے دکان داروں کو بڑا فائدہ ہوگا۔

منڈی کا افتتاح ہفتہ کی صبح ہلدان کے میونسپل کمشنر حاجی نذیر احمد خٹک نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ہلدان کے نمائندے، تحصیل کونسل کے چیئرمین اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ افتتاح کے بعد پہلی بولی منڈی کے داخلی دروازے کے قریب لگائی گئی۔

منڈی کے منتظم اعلیٰ میونسپل کمشنر کے دفتر کے افسر محمد یونس بلوچ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ منڈی میں 612 دکانوں کی جگہ بنائی گئی ہے۔ ان میں 360 دکانیں پکی بنائی گئی ہیں جبکہ باقی کے لیے عارضی شیڈ لگائے گئے ہیں۔ ہر دکان کا کرایہ 1,200 روپے ماہانہ رکھا گیا ہے۔ منڈی میں 4 بڑے اور 2 چھوٹے بیت الخلا، پینے کے پانی کے 6 نلکے اور 24 گھنٹے روشنی کا انتظام کیا گیا ہے۔

منڈی کے انتظامی افسر محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ منڈی میں 14 مختلف شعبوں کی اشیا فروخت ہوں گی۔ ان میں مویشی، گھی، شہد، مقامی کپڑا، مٹی کے برتن، لکڑی کا فرنیچر، تازہ پھل اور سبزیاں شامل ہیں۔ ان کے بقول ہر شعبے کے لیے الگ جگہ مختص کی گئی ہے تاکہ خریداروں کو چیزیں تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ منڈی کی حدود میں کسی بھی قسم کی غیر قانونی تجاوزات کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

پہلے ہی روز خریداری کے لیے آنے والے ہزاروں افراد کی وجہ سے ٹریفک کا شدید دباؤ دیکھا گیا۔ ہلدان سے کوٹ سلیم جانے والی مرکزی سڑک پر منڈی کے قریب تقریباً 2 کلومیٹر لمبا ٹریفک جام لگا رہا۔ ٹریفک پولیس کے 40 اہل کار اس علاقے میں تعینات کیے گئے تھے، لیکن ان کی تعداد ناکافی ثابت ہوئی۔ ایس ایس پی ٹریفک ہلدان ڈویژن نے اعلان کیا کہ منڈی کے باہر 2 عارضی پارکنگ ایریاز بنائے جائیں گے۔

ہفتہ وار منڈی کے قیام کا مطالبہ ہلدان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے 2011ء میں کیا تھا۔ چیمبر کے صدر حاجی عبدالرؤف ملک نے کہا کہ اس منڈی سے ہلدان کی معیشت کو بڑا سہارا ملے گا۔ ان کے بقول اب تک خریدار اور بیوپاری ایک دوسرے کو تلاش کرنے میں کافی وقت ضائع کرتے تھے، جو اب بچ جائے گا۔

منڈی کے پہلے ہی روز کاروبار کرنے والے کپڑا فروش عبدالستار نے بتایا کہ انہوں نے صبح 6 بجے اپنا ٹرک سامان سے بھرا تھا اور 9 بجے تک سارا مال بک چکا تھا۔ ان کے مطابق انہیں توقع سے کہیں زیادہ گاہک ملے۔ ایک اور دکان دار نے کہا کہ پہلے انہیں ہر ہفتے سامان خریدنے کے لیے ہلدان جانا پڑتا تھا، اب یہ خرچ اور وقت دونوں بچیں گے۔

انتظامیہ کا کہنا ہے کہ منڈی کی کامیابی کے بعد 2016ء میں ایک اور ہفتہ وار منڈی کا قیام زیر غور ہے۔

ہلدان کے مشرقی حصے میں ہفتہ وار منڈی کا آغاز

**پہلے ہی روز 3 لاکھ روپے کی خرید و فروخت، ہزاروں افراد کی شرکت